احسانات وعنایات کے حوالے سے ہم پر فرض ہے کہ نبی ؐ کی اتباع و پیروی کریں۔ ان کی سنت کو زندہ رکھیں۔ ان کے احکامات پر عمل کریں کیونکہ نبی ؐ ہمیں اسی چیز کا حکم دیتے ہیں جس کا حکم اللہ نے دیا ہے اسی لئے قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے:

"جس نے نبی ؐ کی پیروی کی اس نے گویا اللہ کی پیروی کی" اور جو شخص اپنی زندگی کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق نہ ڈھال لے وہ ایمان کی لذت سے ناواقف ہے۔

قرآن کی روشنی میں:

۱۔ **جان سے زیادہ عزیز:**

نبی ؐ مومنوں کے لئے ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں

۲۔ **رحمت کا ذریعہ:**

اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جاسکے۔

۳۔ **اعمال کو ضائع ہونے سے بچانے کا ذریعہ:**

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔

۴۔ **ایمان کا تقاضا:**

اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

۵۔ **جھگڑا نہ کرو:**

اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔ اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔

۶۔ **اللہ کی پیروی کا ذریعہ:**

جس نے رسول ؐ کی پیروی کی تو اس نے گویا اللہ کی پیروی کی۔

۷۔ **تقویٰ کا حکم:**

اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

۸۔ **آپ ؐ کے احکامات کو ماننا:**

خدا کی قسم یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ ؐ کا حکم نہ مان لیں۔ اور یہ کہ جو فیصلہ نبی کریں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ اسے دل سے تسلیم کریں۔

۹۔ **گناہوں کی معافی:**

اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

۱۰۔ **اعمال کی بربادی:**

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اللہ کی راہ سے روکا اور نبی ؐ کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ہدایت ظاہر کر دی گئی تو وہ خدا کا کچھ نقصان نہ کر سکیں گے۔ اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

۱۱۔ **صحابہ کرام ؓ کا رویہ:**

نبی ؐ اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی دشمنوں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں۔

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

۱۲۔ حاکمیت میں بھی اطاعت رسول کا حکم:

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی تم میں سے جو حاکم ہیں۔

۱۳۔ دردناک عذاب کی وعید:

جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

۱۴۔ بہترین لوگوں کا ساتھ:

جس نے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت و فرماں برداری کی تو اسے ان لوگوں کا ساتھ ملے گا جس پر ہم نے انعام کیا یعنی شہداء، انبیاء، صالحین اور صدیقین اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

۱۵۔ ہر چیز اللہ کے لئے:

بے شک میرا جینا اور مرنا، میری نماز اور روزہ سب اللہ کیلئے ہے۔

احادیث کی روشنی میں:

۱۔ ایمان کا تقاضا:

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہشات ان احکام کے مطابق نہ ہو جائیں جو میں لے کر آیا ہوں۔

۲۔ مومن ہونے کا معیار:

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے آباء و اولاد سے زیادہ عزیز نہ ہوں جاؤں۔

۳۔ آپؐ کی سنتوں کو زندہ کرنا:

جس نے میری سنتوں کو زندہ کیا اس نے مجھے زندہ کیا۔

۴۔ جنت میں آپؐ کا ساتھ:

میری سنتوں سے محبت کرنے والا مجھ سے اور مجھ سے محبت کرنے والا جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔

۵۔ انکار کرنے والوں کا انجام:

آپؐ نے فرمایا میری تمام امت جنت میں جائے گی سوائے اس شخص کے جس نے انکار کیا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کس نے انکار کیا؟ آپؐ نے فرمایا جس نے میری پیروی کی وہ جنت میں گیا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

عملی پہلو:

آپؐ کی اتباع و پیروی

بہترین لوگوں کا ساتھ

جنت کا انعام

ایمان کا تقاضا

اللہ کی معرفت کا ذریعہ

رحمت الٰہی

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1. نیکی یا بدی دونوں کا شعور رکھا گیا ہے:

(A) انسانی فطرت میں (B) حیوانی فطرت میں (C) بے جان اشیاء میں (D) ہر جاندار میں

2. حدیث پاک کے مطابق کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش اس تعلیم کے مطابق نہ ہو جائے جو تعلیم لائے ہیں:

(A) حضرت آدمؑ (B) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (C) حضرت نوحؑ (D) حضرت یوسفؑ

3. ہمیں برائی اور گناہ کے کاموں سے کرنا چاہیے:

(A) اجتناب (B) پیار (C) آغاز (D) اختتام

4 ہمیں رسول کریم ﷺ کی مرضی کے مطابق ڈھال لینے چاہییں:

(A) دوست (B) ہمسائے (C) جذبات (D) لباس

5 اپنے جذبات اور خیالات رسول کریم ﷺ کی مرضی کے مطابق نہ ڈھالنے والا ہے:

(A) کافر (B) منافق (C) جھوٹا (D) ایمانی لذت سے ناواقف

6 قرآن مجید کے مطابق جس نے نبی کریم ﷺ کی اطاعت کی اس نے گویا اطاعت کی:

(A) اللہ تعالیٰ کی (B) والدین کی (C) بزرگوں کی (D) اساتذہ کی

جوابات:

-1	انسانی فطرت میں	-2	حضرت محمد ﷺ	-3	اجتناب	-4	جذبات
-5	ایمانی لذت سے ناواقف	-6	اللہ تعالیٰ کی				

مختصر جوابی سوالات

1 ترجمہ کریں: "لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاهُ تَبِعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ"۔

جواب: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس (تعلیم) کے مطابق نہ ہو جائے' جو میں لایا ہوں۔

2 حدیث مبارکہ کے مطابق کون شخص مومن نہیں ہوسکتا؟

جواب: حدیث مبارکہ کے مطابق وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا جس کی خواہش اس تعلیم کے مطابق نہ ہو جائے جو نبی کریم ﷺ لائے ہیں۔

3 انسان کی فطرت میں کس چیز کا شعور رکھا گیا ہے؟

جواب: انسان کی فطرت میں نیکی یا بدی دونوں کا شعور رکھا گیا ہے۔

4 انسان کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: انسان کو چاہیے کہ وہ ارادہ واختیار کے باوجود برائی یا گناہ کے کاموں سے اجتناب کرے اور اپنے جذبات، احساسات اور خیالات کو اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی مرضی کے مطابق ڈھال لے۔

5 حدیث مبارکہ کے مطابق ایمان کی لذت سے کون ناواقف ہے؟

جواب: جو شخص اپنے خیالات اور جذبات کو تعلیمات نبویؐ کے مطابق نہیں ڈھالتا ایسا شخص ایمان کی لذت سے ناواقف ہے۔

6 اطاعت رسول ﷺ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: ارشاد ربانی ہے: "جس نے میرے نبی ﷺ کی اطاعت کی اس نے گویا میری اطاعت کی"۔

7 حدیث نبوی ﷺ میں "لِمَا جِئْتُ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث نبویؐ میں "لِمَا جِئْتُ" یعنی جو میں (نبی کریم ﷺ) لایا ہوں اس سے مراد آپؐ کی قولی' فعلی یا تقریری احادیث ہیں۔ یعنی جو کچھ بھی آپؐ پر نازل ہوا قرآن کریم یا احادیث اسی میں سب کچھ شامل ہو گیا' اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔

حدیث نمبر ۴

حدیث:

مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً فَتَحَ اللّٰہُ لَہٗ بَابًا مِّنَ الْعَافِیَۃِ

ترجمہ:

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ نے اس کیلئے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

موضوع حدیث:

آپ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

تشریح:

آپ ﷺ محسن انسانیت ہیں۔ آپؐ نے اپنی زندگی، اپنے قول و فعل کے ذریعے تمام مسلمانوں اور انسانوں کیلئے بہترین نمونہ پیش کیا۔ آپؐ کے اس احسان کا ہماری ذات پر یہ تقاضا ہے کہ آپؐ کو دل و جان سے محبوب مانیں اور آپؐ پر کثرت سے درود و سلام بھیجیں۔ سورۃ الاحزاب میں بھی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تاکید کی ہے کہ "اللہ اور اسکے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں تم بھی آپؐ پر درود بھیجا کرو"۔ کائنات میں موجود ہر چیز آپؐ کا ذکر کر رہی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ (اے نبیؐ! ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا)

اس حدیث مبارکہ میں آپؐ فرمارہے ہیں کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ نے اس کیلئے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا یعنی اس شخص کیلئے نیکی کے کام کرنے کے مواقع زیادہ ہو جاتے ہیں اور برائی سے وہ بچ جاتا ہے۔ فرشتے اس کے صرف نیک کام لکھتے ہیں۔

قرآن کی روشنی میں:

۱۔ درود بھیجنے کی تاکید:

اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں! تم بھی آپؐ پر درود بھیجا کرو۔

۲۔ نبیؐ کے ذکر کو بلند کیا:

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ (اے نبیؐ! ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا)

احادیث کی روشنی میں:

۱۔ تمام عمل سے پاک:

درود شریف تمام عمل سے پاک ہے۔

۲۔ گناہوں کا کفارہ:

درود شریف گناہوں کا کفارہ ہے۔

۳۔ قرب الٰہی:

درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ شفاعت کا ذریعہ:

درود شریف پڑھنے سے فرشتے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔

۵۔ ذلیل وخوار شخص:

ذلیل وخوار ہو وہ شخص جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

۶۔ دعا کی قبولیت کا تقاضا:

جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے تمہاری کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔

۷۔ قیامت کے دن حسرت کا مقام:

مجھ پر درود نہ پڑھنا قیامت کے دن باعث حسرت ہوگا۔

۸۔ جنت کا راستہ:

جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ بھول گیا۔

۹۔ نیکیاں کا بڑھاؤ اور گناہوں کا خاتمہ:

درود شریف پڑھنے سے دس نیکیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اور دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ ہر چیز کا دعا کرنا:

بھولی ہوئی چیز کو یاد کرنے کا ذریعہ:

اگر کوئی چیز بھول جاؤ تو درود شریف پڑھ لو، یاد آجائے گی۔

۱۱۔ زکوۃ کا مقام:

اگر تمہارے پاس زکوۃ دینے کیلئے کچھ نہ ہو تو درود شریف پڑھ لو۔ یہ تمہارے لئے زکوۃ قائم مقام ہے۔

۱۲۔ درد غم کو دور کرنے کا حل:

ابی بن کعب نے آپ سے دریافت کیا کہ ہم کتنا درود پاک پڑھا کریں، تو آپ نے فرمایا ہر وقت یہ تمہارے گناہوں کو دور کرنے اور رنج وتکلیف کو ختم کرنے کے لئے کافی ہے۔

۱۳۔ ان گنت رحمت:

حضرت جبرائیل آپ کے پاس آئے اور فرمایا کہ اللہ نے مجھے اتنی طاقت دی ہے کہ میں دنیا بھر کے تمام درختوں کے پتے گن سکتا ہوں ،پانی کے قطرات اور ریت کے ذرات گن سکتا ہوں مگر اس شخص پر رحمت کی تعداد نہیں گن سکتا جس نے ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجا ہو۔

۱۵۔ گناہوں کا خاتمہ:

جو شخص دن میں کثرت سے درود پڑھتا ہو تو اگر بیٹھا ہو تو کھڑے ہونے سے پہلے اور اگر کھڑا ہو تو بیٹھنے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اشعار:

تعظیم جس نے کی محمدؐ کے نام کی
اللہ نے اس پر آتش و دوزخ حرام کی

خدا کا ذکر کریں ذکر مصطفیٰ نہ کریں
ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان خدا نہ کرے

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

عملی پہلو:

گناہوں کی معافی

قرب الہی

گناہوں کا کفارہ

رحمت کی دعائیں

اللہ کی برکات ور حمتیں

شفاعت کا ذریعہ

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1. حدیث شریف کے مطابق جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس کے لیے ایک دروازہ کھول دیتا ہے:

(A) عافیت کا (B) جنت کا (C) دنیا کا (D) آخرت کا

2. محسن انسانیت ہیں:

(A) حضرت آدمؑ (B) حضرت نوحؑ (C) حضرت ابراہیمؑ (D) حضرت محمد ﷺ

3. بنی نوع انسان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھایا:

(A) حضرت محمد ﷺ نے (B) حضرت موسیٰؑ نے (C) حضرت آدمؑ نے (D) صحابہ کرامؓ نے

4. انسانیت پر حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ آپؐ سے محبت کی جائے:

(A) اپنی دولت سے زیادہ (B) والدین سے زیادہ (C) اولاد سے زیادہ (D) ہر چیز سے زیادہ

5. انسانیت پر سب سے زیادہ احسانات ہیں:

(A) حضرت آدمؑ کے (B) حضرت عیسیٰؑ کے (C) حضرت ایوبؑ کے (D) نبی اکرم ﷺ کے

6. ہمیں سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیے:

(A) رسول اللہ ﷺ سے (B) والدین سے (C) اولاد سے (D) اساتذہ سے

7. نبی کریم ﷺ کی ذات پر ہمیں بھیجنا چاہیے:

(A) سلام (B) درود (C) درود و سلام (D) خراجِ تحسین

8. سورۃ الاحزاب میں ارشادِ ربانی ہے "بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر بھیجتے ہیں":

(A) درود (B) سلام (C) رحمت (D) عافیت

جوابات:

1- عافیت کا	2- حضرت محمد ﷺ	3- حضرت محمد ﷺ نے	4- ہر چیز سے زیادہ
5- نبی اکرم ﷺ کے	6- رسول اللہ ﷺ سے	7- درود و سلام	8- درود

مختصر جوابی سوالات

1. درود بھیجنے کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا' اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا"۔

2. محسن انسانیت کون ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ محسن انسانیت ہیں۔ آپؐ نے بنی نوع انسان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھایا اور اپنی زندگی اور عمل سے ہمارے لیے اسوۂ حسنہ پیش کیا۔

3. نبی کریم ﷺ کو محسن انسانیت کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کو محسن انسانیت اس لیے کہا جاتا ہے کہ آپ ﷺ نے انسانیت کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ یہ آپ ﷺ کا انسانیت پر سب سے بڑا احسان ہے۔ اسی لیے آپ ﷺ کو محسن انسانیت کہا جاتا ہے۔

4. انسانیت پر حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا کیا ہے؟

جواب: انسانیت پر حضور ﷺ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ ہر چیز سے بڑھ کر آپؐ سے محبت کی جائے۔

5. نبی کریم ﷺ سے محبت کی عملی شکل کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ سے محبت کی عملی شکل یہ ہے کہ آپؐ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور محبت و عقیدت کے اظہار کے طور پر آپؐ پر

درود وسلام بھیجا جائے۔

قرآن کریم میں درود وسلام کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: قرآن کریم میں درود وسلام کے بارے میں ارشاد ہے: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو“۔

7 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید کس نے کی ہے؟

جواب: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔

8 درود بھیجنے کا صلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: درود بھیجنے کا صلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود حدیث میں ارشاد فرمایا کہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اُس شخص کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے۔

حدیث نمبر۵

حدیث:

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ تَبْعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ

ترجمہ:

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس کی تعلیم کے مطابق نہ ہو جائے جو میں لے کر آیا ہوں۔

موضوع حدیث:

نبی ﷺ کی اتباع و پیروی

تشریح:

نبی ﷺ محسن انسانیت ہیں۔ آپؐ نے تمام لوگوں کیلئے اپنی زندگی اور قول و فعل کے ذریعے بہترین نمونہ پیش کیا۔ اللہ کے حکم کے مطابق تمام لوگوں کی راہ نمائی کی اور انہیں اللہ کے دین کی طرف دعوت دی، زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا اور دنیاوی کامیابی اور اُخروی نجات کا راز بتایا۔ ان